سوال

(286) بیوی کی تنخواہ استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر میں کسی استانی سے شادی کروں تو کیا کسی ضرورت اور دونوں کی مصلحت مثلاً مکان وغیرہ بنانے کے لئے اس کی رضامندی سے اس کی تنخواہ کو میرے لئے استعمال کرنا جائز ہے جبکہ میں اسے اس کی کوئی رسید بھی نہ دوں اور وہ اس کا مجھ سے مطالبہ بھی نہ کرے۔ یاد رہے میں خود بھی ملازم ہوں اور ماہانہ تنخواہ وصول کرتا ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی بیوی کی رضامندی سے اس کی تنخواہ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ رشیدہ (باشعور) ہو۔ اسی طرح ہر وہ چیز جو وہ آپ کو دے اسے لینے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تو تعاون ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اپنی خوشی سے دے اور وہ خود سمجھدار ہو کیونکہ سورۃ النساء کے آغاز میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ﴿٤﴾ ... سورة النساء

''اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اسے ذوق و شوق سے کھا لو۔''

خواہ اس کی رسید نہ بھی دی جائے اور اگر وہ آپ کو اس کی تحریر دے دے تو اس میں اور زیادہ بھی احتیاط ہے، خصوصاً جبکہ آپ کو اس کے اہل خانہ اور قریبی رشتہ داروں کی طرف سے کوئی خدشہ ہو یا اس عورت ہی کی طرف سے کوئی ڈر ہو کہ وہ مال دے کر واپس نہ مانگ لے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 251